تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

October,02,2022

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں گاندھی جی کی ایک سو ترپنویں جینتی پر انھیں زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں مہاتما گاندھی کی ایک سو ترپنویں جینتی منانے کے لیے آج متعدد پروگرام منعقد کیے گئے۔ پروفیسر محمد شکیل، آفیشیٹنگ شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ڈاکٹر ذاکر حسین سینٹرل لائبریری میں مہاتما گاندھی پر کتابوں کی ایک نمائش کا افتتاح کیا۔ مہاتما گاندھی کے متعلق معلومات کی ترویج کے لیے مہاتما گاندھی کے ذاتی خطوط، کاغذات اور لائبریری میں موجود دیگر آرکائیو مواد کو بھی نمائش میں رکھا گیا تھا۔

شیخ الجامعہ نے ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری میں منعقدہ خاص پروگرام کی صدارت فرمائی۔ اس پروگرام میں مہاتما گاندھی پر ایک لیکچر تھا جسے پر فرحت نسرین نے دیا تھا۔ شعبہ ہندی کے ایک طالب علم نے نظم خوانی کی اور شعبہ تعلیمات، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے طلبا کے ایک گروپ نے نغمہ پیش کیا اس کے علاوہ شعبہ سوشل ورک کے ایک طالب علم نے تقریر کی اور دیگر کئی تہذیبی و ثقافتی پروگرام منعقد کیے گئے۔ پروگرام میں پروفیسر ناظم حسین الجعفری، مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ، ڈین اسٹوڈینٹ ویلفیئر (ڈی ایس ڈبلیو) پروفیسر ابراہیم اور یونیورسٹی لائبریرین ڈاکٹر طارق اشرف کے ساتھ ساتھ یونیورسٹی کے تدریسی و غیر تدریسی عملے نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

پروفیسر ناظم حسین الجعفری، مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ کے استقبالیہ خطبے سے پروگرام کا آغاز ہوا جس کے بعد ڈی ایس ڈبلیو پروفیسر ابراہیم نے تعارفی تقریر کی۔

پروفیسر فرحت نسرین، صدر شعبہ تاریخ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے 'تصوف اور مہاتما گاندھی' کے موضوع پر تقریر کی۔ انھوں نے مدلل انداز میں اپنی بات رکھتے ہوئے کہا کہ مہاتما گاندھی صوفی اور صاحب بصیرت

لوگوں میں ہیں کیوں کہ انھوں نے دوسروں کی زندگی سنوارنے کے لیے اپنی زندگیاں قربان کردیں۔ مہاتما گاندھی جن انسانی اقدار اور انسانیت کے لیے لڑے تھے ان کی سوانح سے اس کی تحریک ملتی ہے۔ یہ کہا گیا کہ گاندھی جی نے ہمیشہ اس بات کی تعلیم دی ہے کہ ہمیں اپنے وطن پر فخر کرنا چاہیے اور عدم تشدد اور صداقت کی اس کی بیش قیمت ورثے پر بھی فخر کرنا چاہیے۔

آفیشیئٹنگ شیخ الجامعہ نے اور دیگر مہمانوں نے اس موقع پر مہاتما گاندھی پر ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری کی تیار کردہ پندرہ سو کتب پر مشتمل کتابیات کی ایک فہرست بھی جاری کی۔

یونیورسٹی لائبریرین ڈاکٹر طارق اشرف کے اظہار تشکر کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ پروگرام کے اختتام پر موجود لوگوں نے قومی ترانہ گایا۔

گاندھی جینتی کے اہتمام میں جامعہ ملیہ اسلامیہ میں کل اور آج مختلف شعبہ جات میں متعدد پروگرام منعقد کیے گئے۔ شعبہ سماجیات نے 'پائیدار ترقی کے اہداف اور گاندھیائی طریقہ' کے موضوع کے ایک آن لائن لیکچر منعقد کیا گیا۔ پروفیسر آنند کمار، سماجیات کے ممتاز ماہر اور سبکدوش پروفیسر، سی ایس ایس ایس، ایس ایس ایس جواہر لعل نہرو یونیورسٹی نے یہ لیکچر مؤرخہ یکم اکتوبر کو دیا تھا۔ انھوں نے اقوام متحدہ کے سترہ پائیدار ترقی اہداف کے متعلق تفصیل سے گفتگو کی اور ان کے حصول میں گاندھی کے طریقے کی اہمیت کو بھی واضح کیا۔ انھوں نے معاصر سوسائٹی کی سماجی جہات پر بحث کرتے ہوئے بتایا کہ گاندھی کے فلسفے سے سماجی، معاشی اور ماحولیاتی انصاف کے باب میں فائدہ ہوگا۔ انھوں نے ذمہ داری کے سلسلے میں بھی گفتگو کی اور صحت، تعلیم، کھپت، پیداوار اور بین الاقوامی اشتراکات کے ضمن میں جو فوائد ہوں گے ان کا بھی ذکر کیا۔

مشیر فاطمہ نرسری اسکول، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اسکول کے احاطے میں انتہائی جوش وخروش کے ساتھ گاندھی جینتی منائی۔ بابائے قوم کی جینتی کے موقع پر نونہالوں نے متعدد سرگرمیاں انجام دی۔ ایک بچے نے گاندھی کا رول کیا جو ان کی زندگی اور ان کے افکار وخیالات کو ظاہر کر رہا تھا، طلبا کے ایک گروپ نے گیت گایا، گاندھی کے تین بندروں کی کہانی کو کٹھ پتلی کے ذریعہ دیکھایا گیا اور جدوجہد آزادی کے عظیم مجاہد کی یاد میں ایک گروپ ڈانس بھی پیش کیا گیا۔